Marking Scheme
Sample Question Paper (2023-24)
XII Urdu Core
Code (303)

Time: 3 Hours **M.M. 80**

(Section -A) حصہ(الف)

جواب(1) **(10)**

۱- سیدالاخبار سرسید احمد خاں نے جاری کیا۔

۲- موجودہ اسلوب نثر کے بانی سرسید احمد خاں ہیں۔

۳- غالب کے خطوط ہم عصروں سے اس لیے مختلف ہیں کیونکہ انہوں نے مکاتبہ کو مکالمہ بنا دیا۔

۴- محمد حسین آزاد کے والد نے ۱۸۳۶ء میں اردو اخبار نکالا تھا۔

۵- مرزا غالب نے ۱۸۵۰ء میں خط لکھنا شروع کیے تھے۔

جواب(2) **(10)**

تمہید

نفس مضمون

اندازِ بیان

خاتمہ

جواب(3) **(8)**

درخواست

تاریخ ۱/مارچ، ۲۰۲۳ء

بخدمت جناب پرنسپل صاحب

گورنمنٹ سینئر سیکنڈری اسکول

بلی ماران، دہلی

موضوع: فیس معافی کی درخواست

جنابِ عالی

عرض ہے کہ اس سال میرے والد کی تجارت میں کافی نقصان ہوجانے کی وجہ سے میں ماہِ مارچ کی فیس نہیں جمع کر سکی ہوں۔
آپ سے گزارش ہے کہ آپ میری ماہ مارچ کی فیس معاف فرمائیں۔

شکریہ

آپ کی فرماں بردار شاگردہ

شائستہ احمد

جماعت بارہ

یا

خط

بی30/20

سیکنڈ فلور

وادی اسمٰعیل

علی گڑھ

تاریخ: ۱۵/مارچ ۲۰۳۲ء

میری پیاری دوست

السلام علیکم

تمہارا خط ملا تم لوگ خیریت سے ہو یہ جان کر خوشی ہوئی میں بھی یہاں خیریت سے ہوں۔

ضروری بات یہ ہے کہ اگلے ماہ میرے بڑے بھائی کی شادی ہے۔ جس میں تم اور تمہارے گھر والوں کو شرکت کرنا ضروری ہے۔ شادی کی ساری تیاریاں مکمل ہو چکی ہیں مہمانوں کے رہنے کا بندوبست ہو گیا ہے۔

گھر میں سبھی لوگوں کو میرا اسلام کہنا۔ بھائی کو پیار کہنا۔

تمہاری مخلص دوست شہناز

جواب(4) **(7)**

عنوان: ماحولیاتی آلودگی (طلبا) کوئی اور عنوان بھی لکھ سکتے ہیں۔

خلاصہ: ایک عام آدمی کے ذہن میں ماحولیاتی مسئلہ بھی ایک سائنسی مسئلہ ہے لیکن ایسا نہیں ہے۔ آج طرح طرح کے امراض

جیسے کینسر، دل کی بیماری، سانس کی بیماری لوگوں میں بڑھ رہے ہیں۔ یہ ایسے مسائل ہیں جن کا تعلق ہماری فنا و بقا سے ہے۔ ان تمام مسائل کا سیدھا تعلق ہمارے بگڑتے ہوئے ماحول سے ہے جس کی ہمیں فکر کرنا چاہیے۔

جواب(5) **(10)**

	محاورے	معنی	جملے میں استعمال	
۱	منہ میں جوتیاں چٹخانا	کھاتے وقت منہ سے آواز نکالنا	کچھ لوگ کھانا اس طرح کھاتے ہیں جیسے منہ میں جوتیاں چٹخا رہے ہوں۔	
۲	عاقبت خراب ہونا	انجام خراب ہونا	ہمیں کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جس سے ہماری عاقبت خراب ہو۔	
۳	مجرا بجالانا	سلامی پیش کرنا	بادشاہ سلامت کے آنے پر سبھی لوگ مجرا بجالائے۔	
۴	پانی پانی ہونا	شرمندہ ہونا	غلطی پکڑے جانے پر میں ابو کے سامنے پانی پانی ہوگئی۔	
۵	مٹی میں مل جانا	برباد ہوجانا	میرے چھوٹے بھائی نے میری کاپی پھاڑ دی جس سے میری محنت مٹی میں مل گئی۔	

حصہ(ب) (Section -B)

جواب(6) **(7)**

1- یہ اقتباس سبق دعوت سے لیا گیا ہے اس کے مصنف 'رشید احمد صدیقی'' ہیں۔

2- مصنف کو پہلی دعوت غازی میاں کے معتقد کے یہاں کھانی پڑی۔

3- مصنف کو دعوت مئی کے مہینے میں کھانی پڑی۔

4- نشیب و فراز کے معنی اونچ نیچ یا اتار چڑھاؤ ہیں۔

5- بھشتی نے تام چینی کے گندے شکستہ گلاس میں پانی پلانا شروع کیا۔

جواب(7) **(5)**

مضمون ''پھول والوں کی سیر'' 'مرزا فرحت اللہ بیگ' کا لکھا ہوا ایک دلچسپ مضمون ہے جس میں اس دور کی دلی کی تہذیبی اور معاشرتی جھلکیاں دکھائی گئی ہیں۔ اس زمانے کا بادشاہ اور رعایا کا باہمی تعلق اور محبت قابل دید تھا۔ پھول والوں کی سیر کا میلہ ہماری گنگا، جمنی تہذیب کا نمونہ ہے جس کی روایت آج بھی زندہ ہے۔ یہ میلہ ہمیں قومی، بھائی چارہ اور مساوات کا پیغام دیتا ہے۔

یا

ہمارے نصاب میں شامل سبق ''گاؤں کی لاج''، علی عباس حسینی کا لکھا ہوا مشہور افسانہ ہے۔ لکھن پور میں امراؤ سنگ اور دلدار خان نام کے دو سلطان رہتے تھے۔ جنہیں انگریزی سرکار نے رائے صاحب اور خاں صاحب کے خطاب سے نوازا تھا۔ گاؤں کا بٹوارا ہوا۔ بازار آبادی کھیت دونوں سلطان کے نام الگ الگ لکھ گئے، لیکن ایک گڑھیا کو لے کر دونوں میں سخت جھگڑا ہو گیا۔ اور وہ دونوں میں اتنی رنجش بڑھ گئی کہ جب خان صاحب کی بیٹی کی شادی ہوئی تو انہوں نے رائے صاحب کے علاوہ پورے گاؤں کو بلایا۔ بارات آئی، بہت اچھی طرح استقبال ہوا لیکن مہر کی رقم کو لے کر بارات واپس جانے لگی۔ ہمت رائے نے جب یہ خبر رائے صاحب کو سنائی تو خبر سنتے ہی رائے صاحب باراتیوں کے پاس گئے، انہیں سمجھایا کہ ہمارے گاؤں کی عزت کا سوال ہے آپ لوگ بغیر شادی کیے گاؤں سے واپس نہیں جا سکتے۔ آخر کار لڑکی کی شادی ہوئی اور رائے صاحب اور خان پھر سے آپس میں گلے مل گئے۔

جواب(8) **(8)**

1- میگھالیہ کا سب سے زیادہ بارش والا علاقہ چراپونجی ہے۔

2- خط منصرم صاحب کی بیوی کا تھا۔ خط میں لکھ کر انہوں چچی کو دعوت میں بلایا تھا۔

3- غالب نے خط کے آغاز میں ''تم روٹھے ہی رہو گے یا منو گے بھی'' اس لیے لکھا تھا کیونکہ بہت دنوں سے ان کے دوست منشی ہر گوپال تفتہ کا خط نہیں آیا تھا۔

4- مصنف کا خیال ہے کہ دعوت میں نہ جائیں تو غرور اور بے توجہی کی شکایت اور جائیں تو معدہ اور عاقبت دونوں خراب ہوتی ہیں۔

5- آگرہ بازار سے لوگ بے نیازی سے اس لیے گزر جاتے تھے کیونکہ حالات خراب ہونے کی وجہ سے لوگوں کے پاس سامان خریدنے کے لیے روپے نہیں تھے۔

6- مصنف کی بیماری کی خبر سن کر سب سے پہلے ان کے محلے دار شیخ نبی بخش تاجر آئے۔

7- جلوس نے بادشاہ سے حسب مراتب انعام پائے۔ کسی کو دوشالہ کسی کو مندیل تو کسی کو کپڑے ملے۔

8- بدیسی راج نے امراؤ سنگھ کو رائے صاحب اور دلدار خاں کو خاں صاحب کے خطاب سے نوازا۔

جواب(9) **(5)**

ساحرؔ لدھیانوی کا اصل نام عبدالحئی اور تخلص ساحرؔ تھا۔ وہ ایک ترقی پسند فطری شاعر تھا۔ ان کے لہجے میں سوز اور اثر تھا۔ ان کے کلام میں احساس کی دلکشی تھی۔ انہوں نے سماجی اور سیاسی مسائل پر بہت خوبصورت انداز میں اشعار کہے ہیں۔ 'تلخیاں' ان کے ابتدائی زمانے کا کلام ہے۔ پرچھائیاں، تاج محل، گریز، کبھی کبھی ان کی مشہور نظمیں ہیں۔

یا

اپنے گھر کا حال کا خلاصہ:

ہمارے نصاب میں شامل مثنوی ''اپنے گھر کا حال'' مشہور شاعر 'میر تقی میرؔ نے لکھی ہے۔اس مثنوی میں شاعر نے اپنے گھر کی بری حالت کا ذکر کیا ہے۔انہوں نے لکھا ہے کہ گھر خراب ہونے سے میں برباد ہو گیا۔گھر کی دیوار اور چھت جگہ جگہ سے ٹوٹی ہوئی ہے۔گھر میں آرام کا کوئی سامان نہیں ہے۔ایک کھٹولا ہے جس میں بے انتہا کھٹمل ہیں۔کھٹملوں کو مارنے میں پوری رات گزر جاتی ہے۔ بارش میں سوسالہ پرانی دیوار گر جانے سے گھر راستہ بن گیا ہے۔کتے آتے جاتے رہتے ہیں۔گھر میں کسی طرح کا آرام نہیں ہے۔

جواب(10) **(5)**

1- یہ اشعار نظم پرچھائیں سے لیے گئے ہیں۔اس کے شاعر ''ساحرؔ لدھیانوی'' ہیں۔

2- شاعر نے زمین کو خوابوں کی مانند بتایا ہے۔

3- پھول اور پتیاں جسم نازنین کی طرح لچک رہے ہیں۔

4- فضا میں افق کے نرم خطوط گھل گئے ہیں۔

5- یقین اور گمان کی طرح پرچھائیں ابھرتی ہیں۔

جواب(II) **(A)** **(5)**

1 (ج) علی عباس حسینی

2 (الف) منشی ہرگوپال تفتہ

3 (د) یونانی

4 (ب) افسانہ

5 (ب) شیر محمد خاں

یا

(B)

1 (الف) عبدالحئی

2 (ب)

3 (ج) نظم

4 (د) پرچھائیاں

5 (ج) جنگ کے چلن سے نفرت ہے